ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری

چند تہمتوں کا جواب

- دار العلوم اور "دیو بند"
- پکوالی فرقہ
- محمود احمد عباسی مرحوم
- میرا مسلک

نسبتوں کا حوالہ ہرچند کہ معتبر ہے لیکن نسبت کوئی معتبر چیز نہیں جب تک کہ شخص منسوب خود نسبت کا اہل نہ ہو اور نسبت کے وقار عظمت اور مقام کا تحفظ نہ کر سکتا ہو ایسا شخص جو اسلاف کے کمالات علمی اور ان کے جرأت مندانہ کارناموں کی بقاء اور ابقاء کا مسبب نہ بن سکے اس کی نسبت ازخود رفع ہو جاتی ہے اور وہ ہزار دعوؤں اور پراپیگنڈہ کے باوصف اس کا اہل نہیں رہتا۔

اس مقدمہ و تمہید کے بعد تفصیلاً عرض ہے کہ پاکستان میں دیو بندی بریلوی ٹیڈھ رچانے والے لوگوں کو میں نے بہت قریب سے دیکھا زبان و بیان سے لیکر احوال و اعمال تک کا مشاہدہ کیا میں نے انہیں اصلاً بیورو کریسی کا گماشتہ پایا۔ ثانیاً وہ لوگ سرمایہ داروں اور جاگیرداروں کے قرب اور حصول مال کے متمنی پائے گئے ثالثاً وہ لوگ جب سیاست میں آئے تو ان میں اور مسلم لیگی اور پی پی کے سیاست بازوں میں ہم نے کوئی فرق نہ پایا دنیا کی جو بھوک نو دولتئے سیاسی کارکنوں اور لیڈروں میں دیکھی وہی ان لوگوں میں پائی گئی اس پر مستزاد ان کا وہ بھونڈا پن جس کا تصور بھی دین اور اہل دین کے ہاں نہیں ہے بنابریں میں نے اِن لوگوں کے خلاف مجموعی طور پر شدومد سے بیزاری کا اظہار کیا اور یہ کوئی نئی بات نہیں اس کو بیس برس سے زائد کا عرصہ بیت چکا ہے اب میرے خلاف یہ پراپیگنڈہ کہ علماء دیوبند کو برا کہتا ہے وغیرہ ایک صاحب جو چکوال کے باسی ہیں ان کے ایماء پر یہ غبار اڑایا گیا ہے میں نے کبھی بھی اپنے اکابر کو برا لفظ تک نہیں کہا اور نہ ایسا سوچا ہے میں نے تو ہمیشہ دار العلوم دیو بند کے اکابر کا دفاع کیا ہے زمانہ طالب علمی سے لیکر اب تک انکے دفاع کیلئے جتنی اذیتیں میں نے اٹھائی ہیں چکوال کے بزرگ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اور وہ تو اس میدان کے آدمی ہی نہیں۔ میری جس تقریر کے حوالہ سے وہ لوگ جس مکروہ مقصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اصل میں دار الحرب اور دار الامن کے تقابل کی بات ہے۔ میں نے کہا تھا کہ پاکستان دار الامن ہے اور بھارت دار الحرب دیو بند بھی دار الحرب میں ہے اور میں دیو بند کو پاکستان کے بیت الخلاء کے برابر بھی نہیں سمجھتا اب کوئی عقل کا اندھا اس بات کو لے اڑے اور کہتا پھرے کہ عطاء المحسن نے علماء دار العلوم کو بیت الخلاء کے برابر بھی نہیں مانا تو یہ اس کے اپنے اندر کی غلاظت و دنائت ہے پھر اسی تقریر میں یہ بھی موجود ہے کہ دیو بند اصل میں دیوی بن ہے وہاں درگاہ دیوی کی پوجا ہوتی تھی اور ہوتی ہے اور غیر اہل کتاب مشرکوں کا ڈیرا اور بسیرا ہے تم اپنے آپ کو دیو بندی کہتے ہو مکی و مدنی کیوں نہیں کہتے جبکہ مکہ و مدینہ کی مدح و توصیف قرآن حکیم میں موجود ہے۔ القصہ جو شخص بھی مجھ پر یہ تہمت لگاتا اس کو پھیلاتا اور احباب کی گمراہی و افتراق کا سبب بنتا ہے میں اس کے جواب میں لعنت اللہ علے الکٰذبین پڑھتا ہوں

دوسری بات جو یاران چک والی فتنہ نے اڑا رکھی ہے کہ عطاالمحسن خارجی ہے اور میرے خارجی ہونے کی سب سے بڑی دلیل ان کے پاس یہ ہے کہ میں محمود احمد عباسی صاحب مرحوم کو خارجی نہیں کہتا انہیں گالیاں نہیں بکتا ان سے اظہار لاتعلقی نہیں کرتا جواباً عرض ہے کہ میں نے ۱۹۵۷ء سے لیکر آج تک الحمد اللہ محمود احمد عباسی مرحوم کی نہ تو کبھی مدح و توصیف کی نہ ہی ان کے مسلک کو پھیلایا اور اس کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کیا اور نہ ہی انہیں خارجی جہنمی بے ایمان وغیرہ کی صفات رذیلہ سے یاد کیا یہ کار بد اور عمل شر قاضی مظہر حسین صاحب کیلئے چھوڑ دیا ہے البتہ تاریخ کے مطالعہ کیلئے عباسی صاحب مرحوم نے جو طرح ڈالی ہے میں کیا ایک زمانہ اس کا معترف ہے خصوصاً سید مودودی مرحوم کی تصنیف خلافت و ملوکیت کے جواب "حقیقت خلافت و ملوکیت" نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ خلافت و ملوکیت میں سوالات اٹھائے گئے ہیں ان کا مکمل جواب صرف اسی کتاب میں ہے حالانکہ اس کے جواب میں لکھی گئی بہت سی دوسری کتابیں بھی میں نے پڑھیں ہیں اُن میں وہ جان ہی نہیں ہے اور خود قاضی صاحب نے مودودی صاحب کو جواب دیتے ہوئے جو فاسقانہ رویہ اختیار کیا ہے کوئی شریف آدمی اس باغیانہ روش کو قبول ہی نہیں کر سکتا قاضی صاحب نے دفاع معاویہ نامی کتاب کے صفحہ ۲۲ سے صفحہ ۵۶ تک سیدنا معاویہ سیدنا ابو موسیٰ اشعری سیدنا عمرو بن عاص کو فاسق باغی باطل ظالم گنہگار سخت نافرمان قرآنی آیات سے بے علم (استغفراللہ) ایسے احمقانہ اور جاہلانہ الفاظ سے یاد فرمایا میں نے قاضی صاحب پر گرفت کی اور کہا کہ یہ بات اگر سید مودودی کہے تو وہ بے ایمان اور تم ایماندار؟ بس میرا یہ کہنا تھا کہ یہ چکوالی برہمن "نسبتوں" کے بیوپاری شخصیتوں کے پجاری پنجے جھاڑ کے مجھ غریب کے لتے لینے لگ گئے کوئی ان بھلے مانسوں سے پوچھے محمود احمد عباسی بے چارہ کس قطار شمار میں ہے وہ مولوی نہ پیر نہ اُسوۃ الصُّلحاء نہ کسی شیخ المشائخ کا خلیفہ مجاز نہ کسی مدرسہ کا مہتمم نہ کسی جماعت کا سربراہ اور نہ کسی مسلک کا ٹھیکیدار ہماری گرفت کو اس کے حوالۂ خارجیت کے پلڑے میں ڈالنا یہ کیا تک ہے؟ اسی کو کہتے ہیں ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ ہمارا محمود عباسی سے کیا رشتہ؟ ہمارا تو صحابہ کی غلامی کا رشتہ ہے قاضی صاحب آپ نے صحابہ کے خلاف وہ بد زبانی کی ہے جو صرف باطنی و سبائی ہی کر سکتا ہے اس کا جواب دینے اور معافی مانگنے کے بجائے آپ نے میرے خلاف گندے گھٹیا اور ابلیسی ہتھکنڈے استعمال کرنا شروع کر دیئے تاکہ لوگ دیو بند اور محمود عباسی میں الجھ کر سیدنا معاویہ سیدنا ابو موسیٰ اشعری سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم کے خلاف آپ کی ہرزہ سرائی یاوہ گوئی اور ژاژ خائی بھول جائیں اور آپ نے تقویٰ و تقدس کے لبادے میں جس دھوکے اور فریب کے کاروبار کو جاری کیا ہوا ہے ہم اس سے لوگوں کو آگاہ نہ کریں آپ کے نزدیک محمود احمد عباسی اگر بہت برا شخص ہے تو یقین فرمایئے میرے نزدیک آپ محمود احمد عباسی سے بھی برے ہیں کیونکہ علت دونوں بروں کی ایک ہے۔

حافظ محمد یوسف سیال ایڈووکیٹ علیل ہیں

احباب صحت کی دُعا فرمائیں

مجلس احرار اسلام احمد پور شرقیہ کے مخلص کارکن جناب حافظ محمد یوسف سیال صاحب ایڈووکیٹ طویل عرصہ سے علیل ہیں۔ گذشتہ سال ان کے گردن کا اپریشن ہوا تھا۔ ان دنوں وہ راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں تمام احرار کارکن اور قارئین ان کی صحت کے لئے خصوصی دعا فرمائیں! اجتماعات جمعہ وعیدین میں دعاء صحت کا خصوصی اہتمام

(ادارہ)